

مشاہیر کے دو غیر مطبوعہ مکتوبات

ان نوادریعینی مشاہیر کے دو غیر مطبوعہ مکتوبات میں سے ایک حضرت حاجی امداد اللہ صاحب
 بنی کا مکتوب ہے جو مولوی شمس الدین (سابق قاضی القضاۃ ریاست بہاول پور) کے فرزند مولوی
 ذرا احمد کے نام ہے اور دوسرا مولانا رشید احمد گنگوہی کا ہے۔ یہ بھی مولوی نور احمد کے نام
 ہے۔ یہ دونوں مکتوبات محمد کامران فاروقی نے الفیض لائبریری بہاول پور کے
 ذخیرہ نوادرات میں سے ارسال کیے ہیں جو ان کے شکریے کے ساتھ شائع کیے جا رہے ہیں۔
 (ادارہ)

حاجی امداد اللہ مہاجر کی

۷۶

محبی و فاضلی سید نور احمد علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 خط آج میں آج میں یہاں خدا کا منتظر
 حق و قسط و تقاضا ہے یہاں
 سزا و جزا ہے یہاں
 بتوجہ سے مل جائے جس میں
 اللہ کا یکتا ہے اس کے
 جس عمل پر طاعت و اغیار
 دین پر فخر و کار

والسلام

السید الفاضل فقیر محمد امداد اللہ مہاجر



مولانا رشید احمد گنگوہی

از بندہ شکیہ حمد سبکی شوق
 ہم مسیحوں آئندہ بندہ خیریت سے ہے۔ مژدہ عافیت، امینان کا باعث ہوا۔
 از خبر علالت صلیحہ کہ بہت آندہ بود کہ اللہ رحمۃہ
 علالت را بر صحت کرم خود فرستاد و توبہ کی وجہ
 ابتداء از صحت فریاد دادند و توبہ کی متعلقین فرستاد
 در حوالی قصبہ نیز در قصبہ طاعون مشہور شد
 صلیحہ کرم فرمایہ فتوحہ اس۔ بر بندہ حمد و شکر

اس کا ترجمہ یہ ہے: بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ کی طرف سے۔

سلام مسنون کے بعد یاد یہ کہ بندہ خیریت سے ہے۔ مژدہ عافیت، امینان کا باعث ہوا۔
 علالت کی وجہ سے جو کلفت ہوئی تھی، الحمد للہ کہ رفع ہو گئی۔ حق تعالیٰ باقی علالت کو اپنی رحمت و
 کرم سے رفع کرے تعجب ہے کہ اتنی طویل بیماری کے باوجود آپ نے کوئی اطلاع نہ دی۔ نیز
 یہ کہ مع متعلقین کے خیریت ہے۔

نواح قصبہ اور نیز قصبے میں طاعون کا غلبہ ہے۔ حق تعالیٰ رحم فرمائے۔ فقط والسلام

براست بهاول پور ملک فراتر سے لے کر صفا صفا

عنايت و كامر حال منو لود اودھا
 ۳۳
 ۳۳
 ۳۳